السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی ہندہ کو ایک جلسہ میں تین مرتبہ طلاق دیا، بلکہ تین مرتبہ سے بھی زیادہ طلاق دیا ہے، مگر تعداد یاد نہیں ہے۔ اب کیا کیا جائے؟ رکھی جائے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یک طلاق واقع شود و رانکاح کردن درست ست بغیر وطی کہ اگر عدت باقی است رجعت کند والا تجدید نکاح کند۔

[اس صورت میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے۔ اب اگر عدت باقی ہے تو وہ اس میں رجوع کر سکتا ہے اور اگر عدت گزر چکی ہو تو وہ تجدید نکاح کر سکتا ہے]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 527

محدث فتویٰ